میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 5 جمادی الاول، 1439ھ | 22/01/2018 | نمبر: PR18004

باجوہ کے "پیغام امریکہ" کو مسترد کردو!

"پیغامِ پاکستان" مسلم سرزمین پر کفار کے قبضے کے خلاف مزاحمت کو کچلنے کی استعماری کوشش ہے

پیغام پاکستان عمومی طور پر مسلم دنیا میں خلافت کی بڑھتی پکار اور خصوصی طور پر امریکی قبضے کے خلاف مسلح مزاحمت کو کچلنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ خود کش دھماکوں، فرقہ واریت اور دہشت گردی کی مذمت کی آڑ میں اس فتویٰ نے درحقیقت افغانستان میں امریکہ کے خلاف جاری مسلح مزاحمت کو نشانہ بنایا ہے اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ موجودہ حکمران تو پہلے سے ہی اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کر رہے ہیں۔ یہ "فتویٰ" جس وقت سامنے لایا گیا ہے اس سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ پاکستان کی قیادت میں موجود ٹرمپ کے لوگ دن رات اس مقصد کے لئے کام کر رہے ہیں کہ افغان مجاہدین کو حاصل زبردست حمایت کو ختم کیا جائے جس نے بزدل امریکی فوج کو دھول چٹادی ہے اور ٹرمپ انتظامیہ کو اس قدر بے بس اور مجبور کر دیا ہے کہ وہ مذاکرات کی بھیک مانگ رہی ہے۔ میڈیا کی خبروں کے مطابق پاکستان آرمی کے سربراہ جنرل باجوہ نے اکتوبر 2017 کے دورہ کابل کے دوران وہاں کی استعماری کٹھ پتلی حکومت سے وعدہ کیا تھا کہ جلد ایک نیا فتویٰ سامنے لایا جائے گا جس کے ذریعے افغان مزاحمت کو مذہبی احکامات کی بنیاد پر حاصل حمایت کو ختم کر دیا جائے گا۔

ٹرمپ انتظامیہ نام نہاد "امن مذاکرات" کے لیے دباؤ بڑھا رہی ہے تاکہ افغان مزاحمت کے تیزی سے بڑھتے قدموں کو روکا جاسکے۔ وہ افغان مزاحمت کو بات چیت کی دلدل میں گرا کر دنیا کی واحد مسلم ایٹمی طاقت کی دہلیز پر امریکہ کی مستقل موجودگی کے لیے سیاسی جواز کی فراہمی چاہتی ہے۔ لیکن اس حقیقت کے باوجود ٹرمپ کے آدمی بے خبر علماء سے فتوی لینے میں کامیاب ہو گئے، جو پوری استقامت کے ساتھ مشرف کی پیروی کر رہے ہیں جس نے اپنے آقا امریکہ کی خوشنودی کے لیے اسلام کے واضح احکامات کو پسِ پشت ڈال دیا تھا۔

اے پاکستان کے مسلمانو اور خصوصی طور پر اے علماء کرام! ٹرمپ نے امریکہ کی اسلام اور مسلمانوں سے دشمنی کو ثابت کر دیا ہے۔ اس نے القدس کے معاملے پر امت کو للکارا ہے، افغانستان اور شام میں مسلمانوں کے قتل عام میں زبردست اضافہ کر دیا اور کھلم کھلا اسلام کے بدترین دشمنوں، روس، یہودی وجود اور بھارت کی مودی حکومت، کی حمایت کر رہا ہے۔ صرف اسلام کا پیغام ہی وہ واحد پیغام ہے جو ہمارے لیے سب سے زیادہ اہم ہے۔ اسلام ان کے ساتھ اتحاد سے منع کرتا ہے جو مسلمانوں سے لڑتے ہیں اور ایسا کرنے میں دوسروں کی مدد کرتے ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

"إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ"

جن لوگوں نے دین کی وجہ سے تمہارے ساتھ قتال کیا اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکال دیا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی، اللہ تعالیٰ اُن لوگوں سے دوستی کرنے سے تمہیں منع کرتا ہے، جو لوگ ان سے دوستی کرتے ہیں وہی ظالم ہیں" (الممتحنة: 9)۔

اسلام نے مسلمانوں کو دشمنوں کے خلاف جہاد سے دستبرداری سے خبردار کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَا تَرَكَ قَوْمٌ الجِهَادَ إلاّ ذُلّوا

"جس قوم نے جہاد ترک کیا وہ ذلیل ورسوا ہو گی" (احمد)۔

اور اسلام نے خبردار کیا ہے کہ کفار مسلمانوں کو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے روکیں گے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ

"بلاشک یہ کافر لوگ اپنے مالوں کو اس لئے خرچ کر رہے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں" (الانفال:36)۔

ہم پر عمومی طور پر اور علماء کرام پر یہ خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ عوامی سطح پر پیغامِ پاکستان کو مسترد کریں کیونکہ یہ پیغامِ امریکہ ہے۔ ہم سب پر یہ لازم ہے کہ ہم ٹرمپ کے آدمیوں کی جانب سے کسی بھی ایسے دباؤ یا دھمکی کو مسترد کر دیں جس کے تحت وہ خفیہ یا اعلانیہ طریقے سے افغان مجاہدین کو مذاکرات کے امریکی جال میں پھنسانے کے لیے ہم سے مدد و معاونت مانگیں۔ اور ہم سب پر لازم ہے کہ ہم نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے اخلاص کے ساتھ کوشش کریں جو نہ صرف مسلم علاقوں سے استعماریوں کے قبضے کو ختم کر دے گی بلکہ اسلام کے پیغام کو عالمی سطح پر اس قدر پھیلائے گی کہ ظالم ریاستیں بھاگنے پر مجبور ہو جائیں گی۔

اے افواجِ پاکستان کے مسلمانو! مسلمانوں کے لیے طاقت، تحفظ اور خوشحالی حاصل کرنے کا صرف ایک ہی یقینی رستہ ہے اور وہ ہے اسلام کا مکمل نفاذ۔ ٹرمپ کے آدمی اس حل کو حقیقت بننے میں واحد رکاوٹ ہیں۔ پاکستان میں نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کرو اور امت کو وہ قلعہ فراہم کر دو جس کے گرد وہ اکٹھی اور یکجا ہو جائے گی۔ اپنے فرض کی پکار پر لبیک کہو، اسلام کو ایک طرزِ زندگی کے طور پر بحال کر دو تاکہ آپ امت کے نجات دہندہ بن جائیں۔ اپنی صلاحیتوں کو ظلم کے خاتمے اور امن کے قیام کے لیے استعمال کرو۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ

"اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ چلو اللہ کے راستے میں کوچ کرو تو تم زمین سے لگ جاتے ہو۔ کیا تم آخرت کے عوض دنیا کی زندگی پر فدا ہو گئے ہو۔ سنو! دنیا کی زندگی تو آخرت کے مقابلے میں کچھ یونہی سی ہے" (التوبۃ:38)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس